

## بیرونی ملکوں کے ساتھ سرمایہ کاری کے معاہدے

Posted On: 26 JUL 2017 5:34PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 26 جولائی، کامرس اور صنعت کی وزیر محترمہ نرملا سیٹارمن نے آج راجیہ سیما میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ بھارت کے موجودہ باہمی سرمایہ کاری معاہدے زیادہ تر 1993 میں نافذ کئے گئے ماڈل بی آئی ٹی کے متن کی بنیاد پر، جس میں 2003 میں ترمیم کی گئی تھی، تیار کئے گئے ہیں۔ 1993 کے ماڈل بی آئی ٹی متن میں ایسے ضابطے شامل کئے گئے ہیں جو مصالحاتی ٹرائیبولوں کی وسیع اور مشتبہ تشریح کے مطابق حساس ہیں۔ اس کے علاوہ بی آئی ٹی سے متعلق عالمی سطح پر عام طور پر کافی تبدیلیاں آئی ہیں اور خاص طور پر سرمایہ کاری کرنے والے ملکوں سے متعلق تنازعات کے حل کے نظام میں کافی تبدیلیاں آئی ہیں اسی مناسبت سے بھارت نے پرانے ماڈل بی آئی ٹی پر نظر ثانی کا عمل شروع کیا ہے اور دسمبر 2015 میں ایک نظر ثانی شدہ ماڈل بی آئی ٹی پیش کیا ہے۔ باہمی سرمایہ کاری معاہدوں (بی آئی ٹی) یا منظور شدہ ماڈل بی آئی ٹی کی بنیاد پر کئے گئے سرمایہ کاری کے معاہدوں کے لئے روس، امریکہ اور یورپی یونین کے ساتھ مذاکرات شروع کرنے پر تبادلہ خیال کیا جا رہا ہے۔

بی آئی ٹی بھارت کو براہ راست بیرونی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) کیلئے ایک پسندیدہ مقام کے طور پر پیش کرنے میں مدد کرتا ہے اور ساتھ ہی معیاری رویہ اور غیر امتیازات روئے کو یقینی بناتے ہوئے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو مستحکم کر کے بھارت سے دوسرے ملکوں میں کی جانے والی ایف ڈی آئی کے تحفظ کرنے میں بھی مدد کرتی ہے۔

(م ن و ا ق ر)

(26-07-2017)

U-3524

(Release ID: 1497250) Visitor Counter : 2

